بہار کو مربوط کرتے ہوئے فاصلے کم کرنے کی پہل

وزیر اعظم 6 لین والے اونٹا سمریا گنگا پل کو ملک کے نام وقف کریں گے

20 اگست 2025

بہار کے بنیادی ڈھانچے میں ایک نئے باب کا اضافہ ہونے والا ہے کیونکہ اونٹا سمریا پروجیکٹ کا وزیر اعظم 22 اگست 2025 کو افتتاح کریں گے جس میں دریائے گنگا پر 1.865 کلو میٹر طویل چھ لین پل شامل ہے۔ پٹنہ ضلع کے مکامہ کو بیگوسرائے سے جوڑتے ہوئے، یہ منصوبہ شمالی اور جنوبی بہار کے درمیان ایک اہم رابطہ ہے اور اس وقت زیر مرمت سات دہائی سے زیادہ پرانے راجندر سیتو کا متبادل فراہم کرے گا۔

گنگا پر محیط: علاقائی امنگوں کی تکمیل

اہم این ایچ-31 کوریڈور پر واقع، یہ پل 4 ایل / 6 ایل اونٹا (موکاما) - سمریا (بیگوسرائے) کے حصے کا مرکز ہے۔ اس کی اہمیت نہ صرف اس کی انجینئرنگ کی طاقت میں ہے، بلکہ یہ بہار میں کنیکٹی ویٹی اور ترقی کی ضمانت بھی ہے۔

ریاست کا تاریخی راجندر سیتو، جو تقریباً سات دہائی پہلے بنایا گیا دو لین والا ریل اور سڑک کا پل ہے اور یہ طویل عرصے سے اس خطے کے لیے شہ رگ رہا ہے۔ تاہم، کاف پرانا ہونے اور کئی بار مرمت ہونے کی وجہ سے یہ بھاری گاڑیوں کے لیے ناکافی ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے انہیں مجبوراً طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا تھا۔

نیا چھ لین والا پل، پرانے راجندر سیتو کے متوازی تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ ایک براہ راست اور جدید متبادل پیش کرتا ہے، جس سے پٹنہ اور مظفر پور میں ٹریفک جام کم ہو سکے گا، جس سے نہ صرف ٹریفک کی آمد و رفت بلکہ دریا کے دونوں اطراف کی برادریوں کی امید اور عزائم کو بحال کیا جا سکے گا۔

کنیکٹی ویٹی اور ترقی کی راہ ہموار کرنا

پٹنہ ضلع کے مکامہ اور بیگوسرائے کے لوگوں کے لیے، نیا پل ایک گزر گاہ سے زیادہ ہے، یہ امنگوں، معاش اور بازاروں کو مربوط کرنے والا ہے۔ بھاری گاڑیاں، جو پہلے طویل اور سرکٹ والے راستوں سے گزرتی تھیں، اب ہموار نقل و حمل کی سہولت سے فائدہ حاصل کر سکیں گی۔ یہ رابطہ شمالی بہار کے علاقوں (جیسے بیگوسرائے، سوپول، مدھوبنی اور اررریہ) اور جنوبی بہار کے مقامات (بشمول پٹنہ، شیخ پورہ، نوادا اور لکھی سرائے) کے درمیان ان کے سفر کا 100 کلو میٹر تک کا فاصلہ کم ہو جائے گا۔

سفر کے فاصلے میں کافی حد تک یہ کمی براہ راست بچت میں تبدیل ہوگی: یعنی وقت، ایندھن اور گاڑی کے آپریشن کے اخراجات میں بچت۔ آسان اور تیز رفتار سفر کے ساتھ ساتھ یہ نیا پل تجارت کو تقویت دینے، مقامی صنعتوں کی مدد کرنے اور سامان اور لوگوں کی تیز رفتار نقل وحمل پر انحصار کرنے والی برادریوں کے لیے معاشی پائیداری کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے۔

اس پروجیکٹ میں دریائے گنگا پر 34 میٹر چوڑے ڈیک والے واحد سیگمنٹل ڈھانچے کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہندوستان کا سب سے چوڑا پل شامل ہے۔ 57 میٹر سے 115 میٹر تک کی لمبائی اور 70 میٹر کینٹیلیور آرمس کے ساتھ، یہ ڈھانچہ انجینئرنگ کی بہترین مثال پیش کرتا ہے۔

Salient Features	
Length	8.15 Km
Estimated Cost	Rs. 1871 Cr.
No. of Spans	18
Scope of project	6 Lans bridge over Ganga river with 4 lanes approach
Foundation Details	Circular well, depth 50m & Dia. 12m
Type of Bridge	6 Lane Extra Dosed Bridge
Length of Approach	6.285 Km

Source: Ministry of Road, Transport and Highways

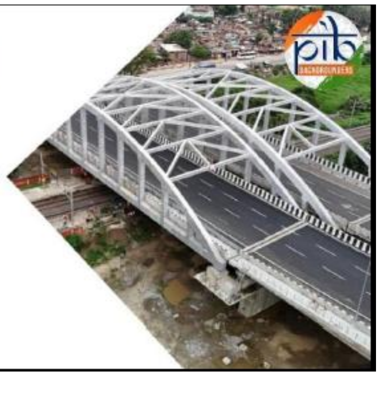

پروجیکٹ سے متعلق تعمیراتی کام کے بارے میں بات کرتے ہوئے، این ایچ اے آئی کے علاقائی افسر ایم ایل یوئیٹکر نے کہا ”ٹیم کو تعمیر کے دوران بہت سے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ ایک نشیبی علاقہ ہے، جو سالانہ سیلاب کا شکار ہوتا ہے۔ اس سیلاب کی وجہ سے ہر سال صرف 7 سے 8 ماہ کے دوران تعمیراتی کام ممکن ہے۔ سیلاب خطے کے لوگوں کی زندگی کو بھی مشکل بنادیتا ہے اور ان کی نقل وحرکت کو محدود کردیتا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پل اس علاقے کے لوگوں کو کافی راحت فراہم کرے گا۔

بیگوسرائے کے لوگ خوشی اور جوش کا اظہار کرتے ہوئے اپنا ردعمل ظاہر کر رہے ہیں...

رام کمار سنگھ:

”وزیراعظم عام آدمی کی بہت بڑی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ پل پٹنہ اور بیگوسرائے کے درمیان فاصلے کو کم کرے گا اور لوگوں کو سہولت فراہم کرے گا۔ اس سے ان گاڑیوں کے سفر میں کمی آئے گی جو پل کے خراب ہونے کی وجہ سے طویل فاصلہ طے کرنے پر مجبور تھیں۔“

مونو راج:

”بیگوسرائے سے پٹنہ پہنچنے میں تین گھنٹے لگتے تھے، اب ہم 1.5 گھنٹے میں پہنچ جائیں گے۔ اب سمریا دھام میں مزید سیاح آئیں گے۔“

سوجیت کمار:

”یہ پل بیگوسرائے کے لوگوں کو بہت سہولت فراہم کرے گا۔ اب ہم آسانی سے پٹنہ، سمستی پور، کھگڑیا جا سکتے ہیں۔ یہ کسانوں کے لیے بھی اچھا ہو گا۔“

سنتوش کمار:

”اس پل سے ٹرکوں کے سفر کا فاصلہ 100 کلومیٹر تک کم ہو جائے گا۔ اس سے کاروباریوں کو بھی فائدہ ہو گا۔“

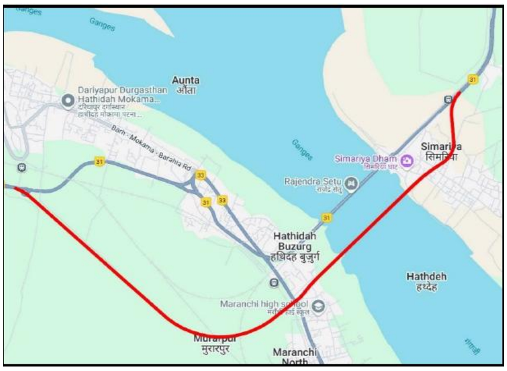

بصیرت اور عزم کی ایک علامت

اونٹا-سمریا پل ملک کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور وسعت دینے کے لیے حکومت کے عزم کی مثال ہے۔ اس پروجیکٹ کا سنگ بنیاد وزیر اعظم نریندر مودی نے رکھا تھا۔ اس نے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ترقی ریاست کے ہر کونے تک پہنچے، رابطے کو بڑھانے اور علاقائی ترقی کو تیز کرنے کے لیے ایک تبدیلی کے سفر کا آغاز کیا۔

یہ پل یاترا کے مشہور مقام سمریا دھام سے بھی بہتر رابطہ فراہم کرے گا، جو کہ مشہور کوی آنجہانی جناب رام دھاری سنگھ دنکر کی جائے پیدائش بھی ہے۔

مستقبل کی جانب: زندگیوں میں تبدیلی

اونٹا-سمریا پل کا افتتاح بہار کی جامع ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ گنگا کے اوپر ایک قابل اعتماد اور موثر راستے کی بحالی کے ساتھ، بہار کے لوگ تیزی سے رابطے، معاشی بوجھ کو کم کرنے اور زیادہ سے زیادہ مواقع کی توقع کر سکتے ہیں۔ اس پروجیکٹ کا اثر نہ صرف گاڑیوں کی بہتر نقل وحمل میں، بلکہ ہر گھر، کاروبار اور کمیونٹی میں محسوس کیا جائے گا جو سفر کی نئی آسانی اور اعتماد سے فائدہ حاصل کریں گے۔

جیسا کہ عزت مآب وزیر اعظم اس شاندار ڈھانچے کا افتتاح کر رہے ہیں، اونٹا-سمریا پل جدید ہندوستان کے جذبے کی ایک طاقتور مثال پیش کر رہا ہے: جس کا مقصد فاصلے کو کم کرنا، معیار زندگی کو بہتر بنانا اور ملک کو ایک روشن، زیادہ مربوط مستقبل کی جانب گامزن کرنا ہے۔

حوالہ جات:

- سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت

Infrastructure

Bridging Distances, Uniting Bihar

(Features ID: 155069)

ش ح۔ا ع خ۔ن م۔

U-4996